

رُكُوعَاتُهَا ۴ اور ۴ رکوع ہیں	(۴۶) سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶) سورة الاحقاف مکہ میں نازل ہوئی	آیاتُهَا ۳۵ اس میں ۳۵ آیتیں ہیں
	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔	
	حَمِّ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝	
	حَم۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔	
	مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن دونوں کے درمیان میں ہیں پیدا نہیں کیا	
	إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا مگر مصلحت کے خاطر اور ایک مقرر کیے ہوئے وقت تک کے لیے۔ اور کافر لوگ	
	عَمَّا أَنْذَرُوا مُعْرِضُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ جس سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے اعراض کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بھلا بتلاؤ وہ جن کو تم پکارتے ہو	
	مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ اللہ کو چھوڑ کر مجھے دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی	
	أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۖ إِيْتُونِي بِكِتَابٍ یا اُن کی شراکت ہے آسمانوں میں؟ میرے سامنے اس قرآن سے پہلے	
	مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝	
	کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی منقول علم لے آؤ اگر تم سچے ہو۔	
	وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر پکارے اس کو	
	لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَهُمْ جو قیامت کے دن تک اسے جواب نہیں دے سکتا۔ اور وہ ان کے	
	عَنْ دُعَائِهِمْ غَفُلُونَ ۝ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ پکارنے سے بھی بے خبر ہیں۔ اور جب لوگوں کا حشر ہوگا تو یہ اُن کے دشمن	
	أَعْدَاءٌ ۖ وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ بن جائیں گے اور اُن کی عبادت کا بھی انکار کریں گے۔ اور جب اُن پر	

عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ حق کے متعلق جب حق اُن کے

لَنَا جَآءَهُمْ ۚ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۱ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

پاس آیا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ

اِفْتَرٰهُ ۚ قُلْ اِنْ اِفْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ

اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑ لیا ہے تو تم اللہ کے مقابلہ میں میرے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْْءًا ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُوْنَ فِيْهِ ۚ كَفٰیٰ بِہٖ

کچھ بھی کام نہیں آسکو گے۔ اللہ خوب جانتا ہے جس میں تم لگے رہتے ہو۔ اللہ کی شہادت

شَهِیْدًا ۚ بَیِّنٰی وَبَیِّنٰتُکُمْ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۲

میرے اور تمہارے درمیان کافی ہے۔ اور وہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا اَدْرِیْ

آپ فرما دیجیے کہ میں رسولوں میں سے کوئی نیا نہیں آیا، اور مجھے کیا خبر کہ

مَا یُفْعَلُ بٰی وَلَا بِکُمْ ۚ اِنْ اَتَّبِعْ اِلَّا مَا یُوحٰی

میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف

اِلَیَّ وَمَا اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبٰیْنٌ ۝۱۰۳ قُلْ اَرَاَیْتُکُمْ

وحی کیا جا رہا ہے اور میں صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ آپ فرما دیجیے تلاؤ

اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِہٖ وَشَہِدَ شَہِدٌ

اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کے ساتھ کفر کیا اور بنی اسرائیل میں

مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِہٖ فَاَمِّنَ

سے ایک گواہ نے گواہی دی اسی جیسی کتاب کی، پھر وہ ایمان لے آیا،

وَاسْتَکْبَرْتُمْ ۚ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظَّالِمِیْنَ ۝۱۰۴

اور تم تکبر کرتے رہے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَقَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَیْرًا

اور کافروں نے ایمان والوں کے متعلق کہا کہ اگر یہ دین بہتر ہوتا

مَا سَبَقُوْنَا اِلَیْہٖ ۚ وَاِذْ لَمْ یَہْتَدُوْا بِہٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ

تو یہ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔ اور جب انہوں نے اس کے ذریعہ سے ہدایت نہ پائی تو اب یہ کہیں گے

هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ
کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب

إِمَامًا وَ رَحْمَةً ۖ وَ هَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
رہنما اور رحمت تھی۔ اور یہ کتاب ہے جو تصدیق کرنے والی ہے، عربی

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَ بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝
زبان والی ہے تاکہ وہ ظالموں کو ڈرائے اور احسان کرنے والوں کے لیے بشارت ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ
بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ سچے رہے تو اُن پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يُحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ جنتی ہیں،

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ جزَاءً ۚ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن اعمال کے بدلہ کے طور پر جو وہ کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۚ حَمَلَتْهُ
اور ہم نے انسان کو حکم دیا اس کے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں

أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۚ وَحَمَلُهُ وَفِطْلُهُ
اٹھایا تکلیف سے اور اس کو جنت تکلیف سے۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کا دودھ چھڑانا

ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَ بَلَغَ أَرْبَعِينَ
تیس مہینوں میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کی عمر

سَنَةً ۚ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
کو پہنچتا ہے، تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں

الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا
جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں

تَرَضُّعُهُ وَ أَصْلِحَ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنَّي تَبَتُّ
جو تو پسند کرے، اور تو میرے لیے میری اولاد میں صلاح (و تقویٰ) رکھ دے۔ یقیناً میں تیری طرف توبہ

إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ جن سے

تَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ	ہم اُن کے نیک عمل قبول کرتے ہیں اور ہم اُن کی خطاؤں سے درگزر
عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصِّدْقِ الَّذِي	کرتے ہیں، وہ جنتیوں میں ہوں گے۔ اس سچے وعدہ کی بناء پر جو
كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۱۷﴾ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا	اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے والدین سے کہا کہ اُف ہے تم پر،
اتَّعَدَنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي	کیا تم مجھے ڈراتے ہو اس سے کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر چکی ہیں؟
وَهُمَا يَسْتَغِيثَنَّ اللَّهُ وَيَلْكَ أَمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ	اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ تیرا ناس ہو! تو ایمان لے آ۔ یقیناً اللہ کا
اللَّهُ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۸﴾	وعدہ سچا ہے، پھر بھی وہ کہتا ہے کہ یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔
أُولَئِكَ الَّذِينَ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ	یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کا قول ثابت ہو چکا بشمول اُن امتوں کے جو جنات
مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا	اور انسانوں کی اُن سے پہلے گزر چکی ہیں، کہ یقیناً یہ خسارہ
خَسِرِينَ ﴿۱۹﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَلِيُوفيَهُمْ	والے ہیں۔ اور سب کے درجات اُن کے اعمال کے مطابق ہیں۔ اور تاکہ اللہ
أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۰﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اُن کو اُن کے اعمال کا بدلہ پورا پورا دے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس دن کافروں
الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبَتْكُمْ طَبِيبَتُكُمْ	کو آگ پر پیش کیا جائے گا، (کہا جائے گا) کہ تم نے اپنے مزے اڑا لیے
فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَاءِ فَالْيَوْمَ تُجْرَوْنَ	اپنی دنیوی زندگی میں اور تم نے اس سے فائدہ اٹھا لیا۔ تو آج تمہیں سزا دی جائے گی
عَذَابِ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْكَبُونَ فِي	ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم زمین میں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝ وَاذْكُرْ

ناحق تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمان تھے۔ اور تم یاد کرو

أَخَا عَادٍ ۖ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتْ

قوم عاد کے بھائی کو۔ جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو ڈرایا احقاف میں اور اُن سے پہلے

النُّذُرِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا

اور اُن کے بعد بھی ڈرانے والے گذر چکے ہیں کہ عبادت مت کرو

إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَأْفِكَنَا عَنِ الْهِتَنِ ۖ فَايْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا

تو انہوں نے کہا کیا ہمارے پاس تم اس لیے آئے ہو تاکہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دو؟ تو لے آؤ وہ عذاب جس سے تم

إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

ہمیں ڈرا رہے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ نبی نے کہا کہ علم تو صرف اللہ ہی کے

اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَأَيْكُمْ قَوْمًا

پاس ہے۔ اور میں تمہیں وہی پہنچاتا ہوں جسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں، لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں

تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ

جو جہالت کرتی ہو۔ پھر جب انہوں نے وہ عذاب دیکھا کہ بادل ہے جو اُن کی وادیوں کی طرف آرہا ہے

قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ

تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا۔ (کہا گیا) بلکہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔

رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تَذَمَّرُ كُلُّ شَيْءٍ بِأَمْرِ

یہ ایک طوفانی ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ملیا میٹ

رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي

کردے گی، اب وہ ایسے ہو گئے کہ اُن کے رہنے کے مکانات کے سوا کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ اسی طرح ہم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيْمَا

مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے اُن کو وہ قدرت دی تھی جو ہم

إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَبْعًا وَآبْصَارًا وَ

نے تمہیں نہیں دی، اور ہم نے اُن کے لیے کان اور آنکھیں اور دل

أَفِدَّةً ۖ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ
بنائے تھے۔ پھر اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے دل

وَلَا أَفِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَمْجِدُونَ ۚ بِأَيِّ
کچھ بھی کام نہ آئے، اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار

اللَّهُ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ وَلَقَدْ
کرتے تھے، اور اُن کو گھیر لیا اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ یقیناً

أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ
ہم نے ہلاک کیا اُن بستیوں کو جو تمہارے ارد گرد ہیں اور ہم نے نشانیوں کو پھیر پھیر کر بیان کیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
تاکہ وہ رجوع کریں۔ تو جن کو اُن لوگوں نے اللہ کے سوا تقرّب کے لیے

مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۚ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ
معبود بنا رکھا تھا، انہوں نے اُن کی مدد کیوں نہیں کی؟ بلکہ وہ اُن سے کھو گئے۔

وَذَٰلِكَ أَفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ
اور یہ اُن کا جھوٹ تھا اور اُن کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں۔

وَإِذْ صَرَّفْنَا إِلَيْكَ نَافِرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۚ
اور جب کہ ہم نے آپ کی طرف کئی ایک جنات کو متوجہ کیا کہ قرآن سنیں۔

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا
پھر جب وہ لوگ قرآن کے پاس آ پہنچے تو کہنے لگے کہ چپ رہو۔ پھر جب قراءت ختم ہو گئی تو وہ اپنی

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۚ قَالُوا يَقَوْمُنَا إِنَّا سَمِعْنَا
قوم کی طرف ڈرانے کے لیے واپس آئے۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب

كِتَابًا أَنْزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد اتاری گئی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے اُن کتابوں کو

يَدِيهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ
جو اس سے پہلے تھیں جو حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

يَقَوْمُنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ
اے ہماری قوم! تم اللہ کے داعی کا کہنا مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ

مَنْ ذُنُوبَكُمْ وَيُجْزَكُم مِّنْ عَذَابِ الْيَمِّ ۝

بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ

جو اللہ کے داعی کی بات نہیں مانے گا، تو وہ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو تھکا نہیں سکے گا

وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ

اور اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی بھی نہیں ہوں گے۔ یہی لوگ کھلی گمراہی

مُبِينٍ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

میں ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے آسمان اور زمین پیدا

وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَغَيِّ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدْرِ عَلَىٰ

کیے اور وہ اُن کے پیدا کرنے کی وجہ سے تھکا نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ مردوں

أَنْ يُغَيِّ الْمَوْتَىٰ ۖ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

کو زندہ کرے۔ کیوں نہیں! یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۗ أَلَيْسَ

اور جس دن کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا۔ (کہا جائے گا) کیا

هٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا

یہ سچ نہیں ہے؟ تو وہ بولیں گے کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں گے کہ پھر تم عذاب

الْعَذَابِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ فَاصْبِرْ

چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ پھر آپ صبر کیجیے جیسا کہ

كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ

پیغمبروں میں سے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا اور اُن کے لیے آپ جلدی

لَهُمْ ۖ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ ۚ

نہ کیجیے۔ جس دن وہ دیکھیں گے وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے (تو وہ سمجھیں

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ بَلَّغْ ۚ

گے) کہ وہ ٹھہرے نہیں مگر دن کی ایک گھڑی۔ یہ (قرآن) پہنچا دینا ہے۔

فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُونَ ۝

اب صرف نافرمان ہی ہلاک ہوں گے۔

آیاتھا ۳۸

(۴۷) سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَكَانِهَا (۹۵)

رُكُوعَاتُهَا ۴

اس میں ۳۸ آیتیں ہیں

سورۃ محمد مدینہ میں نازل ہوئی

اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَصَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اللہ نے اُن کے

أَعْمَالَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا

عمل کا عدم کر دیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایمان لائے

بِمَا نَزَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ كَفَرَ عَنْهُمْ

اس پر جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اُن کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے اور وہ حق ہے، تو اللہ نے اُن سے اُن کی

سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

برائیاں دور کر دیں، اور اُن کے حال کی اصلاح کر دی۔ یہ اس وجہ سے کہ جنہوں نے کفر کیا

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

وہ باطل کے پیچھے چلے ہیں اور یہ کہ جو ایمان لائے ہیں انہوں نے اس حق کی پیروی کی ہے جو اُن کے

مِنْ رَبِّهِمْ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝

رب کی طرف سے ہے۔ اسی طرح اللہ انسانوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتے ہیں۔

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبُ الرِّقَابِ حَتَّىٰ

پھر جب تم کافروں سے ملو تو اُن کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ

إِذَا اتَّخَذْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَتَاقَ ۖ فَمَا مَثَاءُ بَعْدُ

جب تم اُن کا خون بہا چکو، تو مضبوط باندھ لو۔ پھر یا تو (قیدیوں کو) اس کے بعد احسان کر کے (چھوڑ دینا ہے)،

وَأِمَّا فِدَاءٌ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ

یا فدیہ لے کر (چھوڑنا ہے)، جب تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں۔ یہ تو ہوا۔

وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۖ وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضُكُمْ

اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے انتقام لیتا، لیکن اس لیے تاکہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے

بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ

ذریعہ اللہ آزمائے۔ اور وہ جو قتل کیے گئے اللہ کے راستہ میں اُن کے

يُضِلْ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيَهُمْ وَيُصْلِحْ بَالَهُمْ ۝ اعمال اللہ ہرگز کالعدم نہیں کرے گا۔ جلد ہی اُن کی رہنمائی کرے گا اور اُن کے حال کی اصلاح کرے گا۔
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ اور اُن کو جنت میں داخل کرے گا جس کا اُن کے سامنے اللہ نے تعارف کرا دیا ہے۔ اے ایمان
أَمْنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝ والو! اگر تم اللہ کی نصرت کرو گے تو وہ تمہاری نصرت کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔
وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ اور جو کافر ہیں تو اُن کے لیے بربادی ہے اور اللہ نے اُن کے عمل جط کر دیے ہیں۔
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال کالعدم کر دیے۔
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ جو اُن سے پہلے تھے؟ جن کو اللہ نے ملیامیٹ کر دیا اور کافروں کے لیے اُن کی
أَمْثَالُهُمْ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا مثالیں ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے
وَ أَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ اور جو کافر ہیں اُن کا کوئی کارساز نہیں۔ یقیناً اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَدَّتْ تَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی
الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ ہوں گی۔ اور جو کافر ہیں وہ مزے کر رہے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ
كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۝ وَكَأَيِّنْ چوپائے کھاتے ہیں، حالانکہ آگ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنی بستیاں
مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ۖ تھیں جو تمہاری اس بستی سے جس نے آپ کو نکالا اس سے زیادہ قوت والی تھیں؟

أَهْلَكْنَهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

اُن کو ہم نے ہلاک کیا، پھر اُن کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوا۔ کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے

مَنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کے لیے اس کی بد عملی مزین کی گئی اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ

اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا، یہ ہے کہ اس میں نہریں ہیں

مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۖ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ

پانی کی جو بدبودار نہیں۔ اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا مزہ بدلا نہیں۔

وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۖ وَأَنْهَارٌ

اور نہریں ہیں شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے۔ اور نہریں ہیں

مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

ستھرے شہد کی۔ اور اُن کے لیے اُن میں ہر قسم کے میوے ہیں

وَمَغْفِرَةٌ ۖ مَنْ رَبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ شخص اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو آگ میں ہمیشہ رہے گا

وَسُقُوا مَاءً حَمِيًّا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ

اور جنہیں گرم پانی پلایا جائے گا، پھر وہ پانی اُن کی انتڑیاں کاٹ دے گا؟ اور اُن میں سے کچھ وہ ہیں

يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا

جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو اُن

لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَفَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سے کہتے ہیں جن کو علم دیا گیا کہ پیغمبر نے ابھی کیا کہا؟ یہ وہ ہیں کہ جن

طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور یہ لوگ اپنی خواہشات کے پیچھے چلے ہیں۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآثَرَهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝

اور جو ہدایت پر ہیں اللہ نے اُن کو مزید ہدایت دی ہے اور اُن کو اُن کا تقویٰ عطا کیا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ

وہ منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن کے پاس اچانک آ جائے۔

فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَ تُبَهُمُ
تو اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں۔ پھر اُن کے لیے اپنی نصیحت حاصل کرنے کا وقت کہاں رہے گا جب

ذِكْرُهُمْ ﴿۱۸﴾ فَأَعْلَمَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ
قیامت اُن کے پاس آ پہنچے گی؟ تو آپ یقین رکھئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اپنے اور

لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے گناہ کے لیے استغفار کیجیے۔ اور اللہ تمہارے

مُتَقَلِّبُكُمْ وَ مَثُوبُكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا
چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔ اور ایمان والے کہتے ہیں کہ

لَوْلَا نَزَّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَتُحْكَمُ
کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی؟ پھر جب کوئی محکم سورت اتاری جاتی ہے

وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۚ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
اور اس میں قتال کا ذکر ہوتا ہے، تو آپ دیکھو گے اُن لوگوں کو جن کے دلوں میں

مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ
بیماری ہے کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں اس شخص کے دیکھنے کی طرح کہ جس پر موت کی غشی

مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ
طاری ہو۔ تو اُن کے لیے ہلاکت ہے۔ اُن کی طاعت اور بات چیت معلوم ہے۔

فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا
پھر جب معاملہ پختہ ہو جائے، پھر اگر یہ اللہ کے ساتھ سچے رہیں تو یہ اُن کے لیے

لَهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا
بہتر ہے۔ تم سے توقع یہ ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ تو ملک میں

فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
فساد برپا کرو اور قطع رحمی کرو۔ یہی لوگ ہیں

لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَاصْمَهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾
جن پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے، پھر اُن کو بہرا کر دیا ہے اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ إِنَّ
کیا پھر وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا اُن کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں؟ یقیناً

الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے اس کے بعد کہ اُن کے سامنے ہدایت

لَهُمُ الْهُدَىٰ ۖ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿۱۵﴾
واضح ہو چکی تھی، شیطان نے یہ کام اُن کے لیے مزمین کیا اور اُن کو مہلت دکھائی۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ
یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا اُن لوگوں سے جو ناپسند کرتے ہیں اس قرآن کو جو اللہ نے اتارا ہے

سَنُطِيعُكَ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿۱۶﴾
کہ مستقبل میں ہم بعض امور میں تمہاری بات مانیں گے۔ حالانکہ اللہ جانتا ہے اُن کی چپکے سے کہی ہوئی بات کو۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ
پھر کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے اُن کی جان نکال رہے ہوں گے، مار رہے ہوں گے اُن کے چہروں پر

وَأَدْبَارَهُمْ ﴿۱۷﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا أَصْحَبَ اللَّهُ
اور اُن کی پیٹھوں پر؟ یہ عذاب اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کو ناراض کرنے والی چیزوں کو اپنایا

وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ ۖ فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۱۸﴾ أَمْ حَسِبَ
اور اس کی خوشنودی کو ناپسند کیا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال جبط کر دیے۔ کیا وہ لوگ

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَن لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ
جن کے دلوں میں مرض ہے انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ اُن کا کینہ ہرگز نہیں نکالے گا

أَصْغَانَهُمْ ﴿۱۹﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
(یعنی ظاہر نہیں کرے گا)؟ اور اگر ہم چاہیں تو آپ کو ہم وہ منافقین دکھا دیں، پھر آپ اُن کو پہچان لیں

بِسِيمَتِهِمْ ۖ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۖ وَاللَّهُ
اُن کی علامت سے۔ اور آپ اُن کو بات کے لہجہ میں ضرور پہچان لو گے۔ اور اللہ کو

يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿۲۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ
تمہارے اعمال کا علم ہے۔ اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے تاکہ ہم تم میں سے جہاد کرنے

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۖ وَنَبْلُوا أَخْبَارَكُمْ ﴿۲۱﴾
والوں اور صبر کرنے والوں کو معلوم کر لیں، اور تاکہ تمہارے اندورنی حال کو آزمائیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اور رسول

الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ
کی مخالفت کی اس کے بعد کہ اُن کے لیے حق واضح ہو گیا

لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحِطُ أَعْمَالُهُمْ ﴿۳۷﴾ يَا أَيُّهَا
وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور عنقریب اللہ اُن کے اعمال ضبط کر دے گا۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو

وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا
اور اپنے عمل باطل مت کرو۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ
کے راستہ سے روکا، پھر وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے تو اللہ اُن کی ہرگز

اللَّهُ لَهُمْ ﴿۳۹﴾ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامَةِ وَأَنْتُمْ
مغفرت نہیں کرے گا۔ پھر تم کمزور مت بنو اور تم صلح کی طرف مت بلاؤ۔ اور تم ہی

الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرَكَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿۴۰﴾
غالب رہو گے۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے عمل کم بھی نہیں کرے گا۔

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَإِنْ تَوَمَّنُوا
دنوی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿۴۱﴾
اور متقی بنو گے تو اللہ تمہیں تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

إِنْ يَسْأَلْكُمْ مَالَهُمْ فِي حَفِجِكُمْ تَبَخَّلُوا وَيُخْرِجُ
اگر وہ تم سے مال کا سوال کرے، پھر وہ تم سے اصرار سے سوال کرے، تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہارے

أَصْغَانَكُمْ ﴿۴۲﴾ هَآؤُلَآءِ تَدْعُونَ لِنَبْفِقُوا
کینے کھول کر رہے۔ سنو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں بلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کے راستہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَبِكُمْ مَنِ يَبْخُلُ ۖ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا
تم خرچ کرو۔ پھر تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں۔ اور جو بھی بخل کرے گا تو صرف

يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ
اپنے آپ سے بخل کرے گا۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ ثُمَّ

اور اگر تم اعراض کرو گے تو اللہ تمہارے علاوہ قوم کو بدلہ میں لے آئے گا، پھر

لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔

رُكُوعَاتُهَا ۴

(۲۸) سُورَةُ الْفَتْحِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۱)

آيَاتُهَا ۲۹

اور ۴ رکوع ہیں

سورة الفتح مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ

یقیناً ہم نے آپ کو فتح مبین کے ساتھ کامیابی عطا کی۔ تاکہ اللہ آپ کے لیے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے، اور اللہ اپنی نعمت آپ پر اتمام تک پہنچائے،

وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ

اور آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔ اور آپ کی اللہ زبردست

نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ

نصرت کرے۔ وہی ہے جس نے سکینہ اتارا ایمان

فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۝

والوں کے دلوں میں تاکہ وہ اپنے موجودہ ایمان کے ساتھ ایمان میں اور بڑھ جائیں۔

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔ اور اللہ علم والا،

حَكِيمًا ۝ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ

حکمت والا ہے۔ تاکہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنتوں میں داخل کرے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ اُن

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ قَوْلًا

سے اُن کی برائیاں دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی

عَظِيمًا ۖ وَيُعَذِّبُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ کامیابی ہے۔ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ برا گمان
ظَنَّ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ کرنے والے ہیں۔ اُن پر مصائب کا چکر گھومتا رہا۔ اور اللہ اُن پر غضبناک
عَلَيْهِمْ ۖ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ ہے اور اس نے اُن پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے جہنم تیار کی ہے۔ اور وہ بری
مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ جگہ ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔
وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو
شَٰهِدًا ۖ وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوْا بِاللَّهِ شہادت دینے والا، بشارت دینے والا، ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر
وَرَسُوْلِهِ ۚ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۖ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً اور اس کے رسول پر اور تم اُن کی نصرت کرو اور اُن کی تعظیم کرو۔ اور تم اللہ کی صبح و شام
وَاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُّبٰیعُوْنَكَ اِنَّمَا يُّبٰیعُوْنَ تسبیح کرو۔ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کر رہے
اللَّهِ ۖ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ ہیں۔ اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پھر جو بیعت توڑے گا
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ تو خود اپنے نقصان کے لیے توڑے گا۔ اور جو پورا کرے گا اس کو جس پر
عَلَيْهِ اللّٰهُ فَسِيُوْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ اس نے اللہ سے معاہدہ کیا، تو عنقریب اللہ انہیں بھاری اجر دے گا۔ عنقریب کہیں گے
لَكَ الْمُخْلَفُوْنَ ۚ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وہ لوگ جو اعراب میں سے پیچھے رہنے والے ہیں کہ ہمارے مال اور ہمارے

وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۖ يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ

گھر والوں نے ہمیں مشغول کر دیا، اس لیے آپ ہمارے لیے استغفار کیجیے۔ عنقریب وہ اپنی زبان سے کہیں گے

مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ

وہ جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ فرما دیجیے پھر کون مالک ہے تمہارے لیے

مَنْ اللَّهُ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ

اللہ کے مقابلہ میں کسی چیز کا اگر وہ تمہیں ضرر پہنچانے یا تمہیں نفع پہنچانے کا

بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۱﴾

ارادہ کرے؟ بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

بلکہ تم نے گمان کیا کہ رسول اور ایمان والے اپنے گھر والوں کے پاس کبھی بھی

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ

واپس پلٹ کر نہیں آئیں گے، اور اس کو تمہارے دلوں میں مزین کیا گیا

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿۱۲﴾

اور تم نے برا گمان کیا۔ اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا

اور جو ایمان نہیں لائے گا اللہ اور اس کے رسول پر، تو ہم نے کافروں کے لیے

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

اللہ جس کی چاہے مغفرت کر دے اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ بہت زیادہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُولُ الْخٰلِفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ عنقریب پیچھے رہنے والے کہیں گے جب غنیمتیں

إِلَىٰ مَعَانِمَ لِنَأْخُذْهُمَا ذَرُّونَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

لینے کے لیے تم چلو گے کہ ہمیں چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے پیچھے ہم بھی آئیں۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۖ قُلْ لَنْ تَسْبَحُونَا

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم ہمارے پیچھے پیچھے ہرگز نہیں آ سکتے،

كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ

اسی طرح اللہ نے اس سے پہلے فرما دیا ہے۔ تب وہ کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۵﴾

بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ وہ نہیں سمجھتے مگر تھوڑا سا۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ

آپ فرما دیجیے اعراب میں سے پیچھے رہنے والوں سے کہ عنقریب تمہیں بلایا جائے گا

أُولَىٰ بِأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ

سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف، اُن سے تم قتال کرو گے یا وہ صلح کر لیں گے۔

فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا

پھر اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا۔

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا کہ تم نے اس سے پہلے روگردانی کی ہے، تو اللہ تمہیں دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

دے گا۔ اندھے پر کوئی حرج نہیں اور لنگڑے پر کوئی حرج

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۚ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ

نہیں اور بیمار پر کوئی حرج نہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اطاعت کرے گا تو وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْأَنْهَارُ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۷﴾

ہوں گی۔ اور جو اعراض کرے گا تو اسے اللہ دردناک عذاب دیں گے۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

یقیناً اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ

درخت کے نیچے، پھر اللہ نے معلوم کر لیا جو اُن کے دلوں میں ہے، پھر اللہ نے

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۱۸﴾ وَمَعَانِمَ

اُن پر سکینہ اتارا اور اُن کو قریبی فتح بدلہ میں دی۔ اور بدلہ میں

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

دی بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ

اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لوگ، پھر اس نے

لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ

تمہیں یہ جلدی دے دی، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔ اور تاکہ یہ

آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

ایمان والوں کے لیے نشانی بنے اور اللہ تمہیں سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ

اور ایک دوسری غنیمت جس پر تم قادر نہیں ہوئے جس کا اللہ نے احاطہ کیا ہے۔

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَتَلَكُمْ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور اگر تم سے قتال کرتے

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا

یہ کافر تو وہ پشت پھیر کر بھاگتے، پھر وہ کوئی مددگار اور

وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

حمایتی نہ پاتے۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو اس سے پہلے گذر

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ

چکی ہے۔ اور اللہ کی سنت میں آپ کوئی تبدیلی ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اور وہی

الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اللہ ہے جس نے اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ

مکہ کی وادی میں اس کے بعد کہ اس نے تمہیں اُن پر فتح دی۔

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِينَ

اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ یہ وہی ہیں جو

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

کافر ہیں اور جنہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے

مَعُكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّهُ ۖ وَلَوْلَا رِجَالُ مُؤْمِنُونَ جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا اس موقع میں پہنچنے سے روکا۔ اور اگر ایمان والے مرد	
وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوُّوهُمْ اور ایمان والی عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم نہیں جانتے کہ تم اُن کو روند ڈالو گے	
فَتُصِيبُكُم مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّیُدْخِلَ تو تم کو ان سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تاکہ اللہ اپنی رحمت میں	
اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا داخل کرے جسے چاہے۔ اگر یہ مسلمان کفار سے الگ ہو گئے ہوتے، تو ہم اُن میں سے	
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۵﴾ اِذْ جَعَلَ کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ جب کہ کافروں نے	
الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی، وہ بھی جاہلیت	
الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ کی ضد، تو اللہ نے اپنا سکینہ اتارا اپنے رسول پر	
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا اور ایمان والوں پر اور اس نے تقویٰ کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی	
أَحَقُّ بِهَا وَأَهْلُهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۱۶﴾ اس کے زیادہ مستحق اور اس کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔	
لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا کہ واقع	
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۚ مُحَلِّقِينَ میں مسجد حرام میں ان شاء اللہ تم ضرور داخل ہوں گے امن سے، اپنے سروں کو	
رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ منڈائے ہوئے اور قصر کرائے ہوئے بے خوف ہو کر۔ پھر اللہ نے معلوم کر لیا وہ جو تم	
مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۱۷﴾ نہیں جانتے، پھر اس نے اس کے علاوہ قریبی فتح دے دی۔	

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ دِينِ الْحَقِّ

وہی اللہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

تاکہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔ اور اللہ گواہ کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ اور وہ صحابہ جو آپ کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سب

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ

سے زیادہ سخت، آپس میں رحم دل ہیں، آپ ان کو دیکھو گے رکوع سجدہ کرتے ہوئے، وہ اللہ کا

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ذِي سِيَمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

فضل اور اللہ کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔ اُن کی علامت سجدہ کے نشان کی

مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۚ

اُن کے چہروں پر ہے۔ یہ اُن کی صفت تورات میں بھی ہے۔

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ كَذَرَجَ أَخْرَجَ شَطْطَهُ فَآزَرَهُ

اور اُن کی صفت انجیل میں بھی ہے اس کھیتی کی طرح جس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اس کو مضبوط کیا،

فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر وہ سخت ہو گئی ہے، پھر وہ اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی جو خوش کرتی ہے کسانوں کو

لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

تاکہ اللہ اُن کے ذریعہ کافروں کو غصہ دلائے۔ اللہ نے اُن سے جو اُن میں سے ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

اور نیک عمل کرتے رہے مغفرت کا اور بھاری اجر کا وعدہ کیا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۲

(۲۹) سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَائِنَتِيهَا (۱۰۶)

آيَاتُهَا ۱۸

اور ۲ رکوع ہیں

سورة الحجرات مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پیش دستی

و رَسُولِهِ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱﴾

نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سنے والا، علم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

پر بلند مت کرو، اور اُن کے سامنے زور سے بات نہ کرو تم میں سے ایک کے دوسرے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ

سے بات کرنے کی طرح کہیں تمہارے اعمال جط نہ ہو جائیں، اس حال میں کہ

لَا تَشْعُرُونَ ﴿۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَغْضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ

تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ یقیناً جو لوگ اپنی آواز اللہ کے رسول

عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ

کے سامنے پست رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کے تقویٰ کا

قُلُوبُهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَّغْفَرَةٌ ۚ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۳﴾

اللہ نے امتحان لیا ہے۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ

یقیناً وہ لوگ جو آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، اُن میں سے اکثر

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۴﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ

عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ اُن کی

إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵﴾

طرف نکلتے تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے

فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا

تو تم اچھی طرح تحقیق کر لو کہ کہیں ناواقفیت سے کسی قوم کو تم مصیبت پہنچا دو،

عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ

پھر اپنے کیے پر نادم بنو۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے

اللَّهُ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ	رسول ہیں۔ اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں بہت سے امور میں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ،
وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَبٌ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيْنَهُ	لیکن اللہ نے تمہاری طرف ایمان کو محبوب بنا دیا اور اس کو مزین کیا
فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ	تمہارے دلوں میں اور تمہارے لیے کفر اور نافرمانی اور بدعملی کو ناپسندیدہ بنا دیا۔
أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّشِدُونَ ۖ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً	یہی لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے سیدھے راستہ والے ہیں۔
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ	اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور اگر ایمان والوں میں سے دو
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا	جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو۔
فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي	پھر اگر اُن میں سے ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرے تو تم سب قتال کرو اس سے جو زیادتی
تَبَغَّىٰ حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ فَاءَتْ	کر رہی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف واپس لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ واپس لوٹ جائے
فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا	تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو انصاف سے اور تم انصاف کرو۔
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْبُقْصِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ	یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ ایمان والے تو بھائی بھائی ہی ہیں،
فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ	تو تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کر دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر
تُرْحَمُونَ ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ	رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر
مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا	نہ کرے، ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ

نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ؕ	عورتیں دوسری عورتوں سے، شاید وہ اُن سے بہتر ہوں۔
وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ؕ	اور تم اپنی ذات پر عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو۔
بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ؕ وَمَنْ	ایمان کے بعد فسق برا نام ہے۔ اور جو
لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝	توبہ نہیں کرے گا تو یہ لوگ ظالم ہیں۔ اے
الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ	ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو۔
إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِشْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ	یقیناً بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، اور تجسس مت کرو، اور تم میں سے ایک
بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ	دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرے گا کہ اپنے مردار بھائی کا
أَخِيهِ مَيْتًا فُكِّرَتْ مُوَهُ ؕ وَاتَّقُوا اللَّهَ	گوشت کھائے؟ تو یقیناً تم اس کو ناپسند کرو گے۔ اور اللہ سے ڈرو۔
إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ	یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے انسانو! یقیناً ہم نے تمہیں ایک
مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ	مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور ہم نے تمہیں خاندان اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو
لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ	پہچانو۔ یقیناً تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ تقویٰ والا ہو۔
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا	یقیناً اللہ علم والا، باخبر ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔
قُلْ لَّمْ تُوْمِنُوا وَلَكِنْ قَوْلُوا اسْلَمْنَا وَلَمَّا	آپ فرما دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے، لیکن تم کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور اب تک

يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوا ایمان تمہارے قلوب میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس
اللَّهُ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۗ کے رسول کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال میں ذرا سی بھی کمی نہیں کرے گا۔
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳﴾ إِنَّا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ایمان والے تو صرف وہی ہیں جو
آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں، پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور جنہوں
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ نے اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا۔ یہی
هُمْ الصَّدِيقُونَ ﴿۱۵﴾ قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهُ بِدِينِكُمْ ۖ لوگ سچے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنا دین بتلا رہے ہو؟
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۶﴾ يَسْتُونَ عَلَيْكَ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ آپ پر احسان جتاتے ہیں
أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُلْ لَا تَمْنُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ ۚ کہ وہ اسلام لائے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ احسان میرے اوپر مت جتلاؤ اپنے اسلام کا۔
بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ بلکہ اللہ تم پر احسان جتلاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی،
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ اگر تم سچے ہو۔ یقیناً اللہ آسمانوں
غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ کی اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں جانتا ہے۔ اور اللہ
بَصِيرٌ ۖ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ دیکھ رہا ہے اُن کاموں کو جو تم کرتے ہو۔

الْحَصِيدُ ۹ وَالنَّخْلَ بَسَقَتْ لَهَا طَلْعُ نَضِيدُ ۱۰ جو کاٹا جاتا ہے۔ اور اونچے اونچے کھجور کے درخت، جس کے لیے ترتیب سے لگے ہوئے خوشے ہوتے ہیں۔
رَزَقًا لِلْعِبَادِ ۷ وَآحْيَيْنَا بِهِ بَلَدَهُ مَيِّتًا ۸ كَذَلِكَ بندوں کی روزی کے طور پر۔ اور ہم نے اس سے مردہ زمین زندہ کی۔ اسی طرح
الْخُرُوجُ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ قبروں سے نکلنا ہوگا۔ اُن سے پہلے قوم نوح نے اور رَسِّ والوں نے
وَشَمُودُ ۱۲ وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۱۳ وَأَصْحَابُ اور قوم شمود، اور قوم عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے، اور ایک
الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۱۴ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ۱۵ والوں نے اور تبع کی قوم نے جھٹلایا۔ سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا، پھر میری دھمکی حقیقت بن گئی۔
أَفَعَيَّنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۱۶ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ کیا ہم پہلی مرتبہ پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ وہ از سر نو پیدا ہونے سے شک
جَدِيدٍ ۱۷ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسُّوْسُ میں ہیں۔ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے نفسانی خطرات ہم خوب
بِهِ نَفْسُهُ ۱۸ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۱۹ جانتے ہیں۔ اور رگ جان سے بھی زیادہ ہم اس کے قریب ہیں۔
إِذْ يَتَلَفَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ جب کہ دائیں اور بائیں طرف سے دو بیٹھے ہوئے لینے والے لے رہے
قَعِيدٌ ۱۵ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ ہوتے ہیں۔ وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے سامنے ایک نگراں
عَتِيدٌ ۱۸ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۱۹ ذَلِكَ تیار ہوتا ہے۔ اور موت کی سختی سچ سچ آگئی۔ (کافر سے کہا جائے گا کہ) یہ
مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۱۹ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۲۰ ذَلِكَ وہ ہے جس سے تو کنارہ کیا کرتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہ
يَوْمَ الْوَعِيدِ ۲۰ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ عذاب کا دن ہے۔ اور ہر شخص آئے گا اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا

وَّ شَهِيدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا اور ایک گواہ ہوگا۔ (کہا جائے گا) یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا، پھر ہم نے
عَنْكَ غَطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا، پھر تیری نظر آج کتنی تیز ہے؟ اور اس کا
قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٌ ﴿۲۳﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ ساتھی کہے گا کہ جو میرے پاس تھا وہ یہ حاضر ہے۔ (حکم ہوگا) ہر سرکش کافر کو
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّتَاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ جہنم میں ڈال دو۔ جو خیر سے بہت زیادہ روکنے والا، ظلم کرنے والا، شک کرنے والا تھا۔
إِلَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيْهُ فِي الْعَذَابِ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا، تو اس کو سخت عذاب میں
الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتُهُ پھینک دو۔ تو اس کا ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اس کو سرکش نہیں بنایا،
وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ لیکن وہ خود ہی دور والی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائیں گے میرے سامنے جھگڑا مت کرو، میں نے
قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ تمہاری طرف پہلے وعید بھیج دی تھی۔ میرے یہاں قول میں تبدیلی نہیں
وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ اور میں بندوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے
هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَأُزْلِفَتْ کیا تو بھر گئی؟ اور وہ پوچھے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ اور جنت
الْجَنَّةِ لِّلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هَذَا مَا تُوْعَدُوْنَ متقیوں کے قریب لائی جائے گی، دور نہیں ہوگی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا
لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْْبَ ہر توبہ کرنے والے، حفاظت کرنے والے کے لیے۔ جو بھی رحمن سے ڈرے بغیر دیکھے
وَجَاءَ بِقُلُوبٍ مَّنِيْبٍ ﴿۳۳﴾ اِدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذٰلِكَ يَوْمُ اور توبہ کرنے والا دل لے کر آئے۔ (تو اس سے کہا جائے گا) تم اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ

الْخُلُودِ ﴿۳۲﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿۳۵﴾

رہنے کا دن ہے۔ اُن کے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور مزید بھی ہے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ

اور کتنی قومیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کیں جو قوت میں اُن سے بڑھ کر

بَطْشًا فَانْقَبُوا فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۳﴾

تھیں، پھر وہ شہروں میں نقب زنی کرنے لگے۔ کہ کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَىٰ

یقیناً اس میں البتہ نصیحت ہے اس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو، یا وہ کان

السَّمْعِ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

لگائے اس حال میں کہ وہ دل سے متوجہ بھی ہو۔ یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۖ وَمَا مَسَّنَا

اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں کچھ بھی

مِّنْ لُّغُوبٍ ﴿۳۵﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تھکاوٹ نہیں پہنچی۔ اس لیے آپ اُن کی باتوں پر صبر کیجیے، اور سورج کے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿۳۶﴾

طلوع ہونے سے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿۳۷﴾ وَاسْتَغِ

اور رات کے وقت اس کی تسبیح کیجیے اور سجدوں (نماز) کے بعد بھی۔ اور سن

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ مِّنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۳۸﴾ يَوْمَ يَمْعُ

جس دن منادی قریبی جگہ سے آواز دے گا۔ جس دن وہ واقع

الصَّيْحَةِ بِالْحَقِّ ۖ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿۳۹﴾ إِنَّا نَحْنُ

میں چنگھاڑ سیں گے۔ (کہا جائے گا کہ) یہ قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔ یقیناً ہم ہی

نَحْيٍ وَنُمِيتٌ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ تَشَقُّ

زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ جس دن زمین

الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ۖ ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿۴۱﴾

اُن سے پھٹے گی اس حال میں کہ وہ دوڑ رہے ہوں گے۔ یہ قبروں سے اٹھانا ہم پر آسان ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۚ

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہیں۔

فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ۝

اس لیے آپ اس قرآن کے ذریعہ نصیحت کیجیے اس کو جو میرے عذاب سے ڈرتا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۳

(۵۱) سُورَةُ الذَّارِيَّاتِ مَكِّيَّةٌ (۶۷)

آيَاتُهَا ۶۰

اور ۳ رکوع ہیں

سورة الذاریات مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۶۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالذَّارِيَّتِ ذُرْوَا ۝۱ فَالْحَلِيَّتِ وَقْرَا ۝۲ فَالْجَرِيَّتِ

اُن ہواؤں کی قسم جو بکھیر کر غبار اڑاتی ہیں۔ پھر اُن بادلوں کی جو بوجھ کو اٹھاتے ہیں۔ پھر اُن کشتیوں کی جو زمی

يُسْرَا ۝۳ فَالْمَقْسَمِيتِ اَمْرَا ۝۴ اِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٍ ۝۵

سے چلتی ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی جو چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، یقیناً وہ سچا ہے۔

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝۶ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷

اور یقیناً حساب ضرور ہونے والا ہے۔ اس آسمان کی قسم جو راستوں والا ہے!

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ يُؤَفِّكُ عَنْهُ مَنْ

(مکہ والو!) یقیناً تم اختلاف والی بات میں ہو۔ اس سے پھیرا جاتا ہے اس کو جو

أَفْكَ ۝۹ قَتَلَ الْخَرْصُونَ ۝۱۰ الَّذِينَ هُمْ فِي عَمْرَةٍ

پھرتا ہے۔ اٹکل سے باتیں کرنے والے مارے جائیں۔ وہ جو غفلت میں پڑے ہوئے،

سَاهُونَ ۝۱۱ يَسْأَلُونَ آيَاتِ الْيَوْمِ الدِّينِ ۝۱۲ يَوْمَ

بھولے ہوئے ہیں۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ حساب کا دن کب ہے؟ جس دن

هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝۱۳ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۝۱۴ هَذَا

اُن کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تم اپنے فتنہ کو چکھو۔ یہ

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝۱۵ إِنَّ الْمُسْقِينَ

وہ ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔ یقیناً متقی لوگ

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝۱۶ اخْذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۝۱۷ إِنَّهُمْ

جنتوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔ لے رہے ہوں گے وہ جو اُن کو اُن کے رب نے دیا ہے۔ (اس

كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿۱۷﴾ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ
وجہ سے کہ) وہ اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔ وہ رات میں کم

مَا يَهْجَعُونَ ﴿۱۸﴾ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿۱۹﴾
سوتے تھے۔ اور سحر کے وقت وہ استغفار کیا کرتے تھے۔

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿۲۰﴾ وَفِي الْأَرْضِ
اور اُن کے مالوں میں حق تھا سوال کرنے والے کے لیے بھی اور غیر سائل فقیر کے لیے بھی۔ اور زمین میں

آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿۲۱﴾ وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۲۲﴾
یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہارے نفوس میں بھی۔ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿۲۳﴾ فَأَوْرَثَ السَّمَاءَ
اور آسمان میں تمہاری روزی ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ پھر آسمان اور

وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿۲۴﴾
زمین کے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے اس کے مانند جیسا کہ تم بولتے ہو۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۲۵﴾ إِذْ
کیا تمہارے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کا قصہ پہنچا؟ جب وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس داخل

دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿۲۶﴾
ہوئے تو انہوں نے کہا السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا علیکم السلام۔ تم ایسے لوگ ہو جو اجنبی معلوم ہوتے ہو۔

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿۲۷﴾ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ
پھر وہ جلدی سے اپنے گھر والوں کی طرف گئے، پھر وہ ایک موٹا تازہ بچھڑالائے۔ پھر اس بچھڑے کو اُن کے قریب کیا،

قَالَ لَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۸﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا تم کھاتے کیوں نہیں؟ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے اُن کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ انہوں

لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۲۹﴾ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ
نے کہا آپ خوف نہ کیجیے۔ اور اُن فرشتوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کو علم والے لڑکے کی بشارت دی۔ پھر اُن کی بیوی

فِي صَرَةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿۳۰﴾
سامنے آئی، پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہا کہ میں تو بڑھیا ہو چکی ہوں، بانجھ ہوں۔

قَالُوا كَذَلِكَ ۖ قَالَ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۳۱﴾
انہوں نے کہا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔